بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۴۴۹

مصلح موعود نمبر

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲ روپے

جلد ۷۳/۳۸ | ہفتہ ۱۵ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ۱۸ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش ۱۸ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۴۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا

مصلح موعود کے ظہور کے بارے میں عظیم الشان الٰہی بشارت

"سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا، ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے، وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کیساتھ آئے گا، وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْھَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مَظْھَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء منقول از تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ ۶۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ
۱۸ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش

ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی جو عرف عام میں "پیشگوئی مصلح موعود" کے نام سے موسوم ہے ایک نہایت ہی عظیم الشان نشان آسمانی کی حیثیت رکھتی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پیشگوئی کی عظمت و جلالتِ شان کا ذکر کرتے ہوئے ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں رقم فرمایا:۔

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

اس عظیم الشان نشانِ آسمانی کی عظمت و جلالتِ شان کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی دو مہتم بالشان پہلوؤں پر مشتمل ہے ایک پہلو کے اعتبار سے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو عظیم الشان صفات والے اولوالعزم فرزند کے پیدا ہونے اور اس کے اور اس کے ذریعہ زمین کے کناروں تک ایک عظیم الشان انقلاب رونما ہونے کی بشارت دی گئی تھی اور اس پہلو کے اعتبار سے یہ پیشگوئی اپنی ۵۲ علامتوں کے ساتھ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند موعود سیدنا المصلح الموعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ کے وجود باجود میں اور آپ کے ۵۲ سالہ دورِ خلافت میں انجام پانے والے انقلاب عظیم الشان کارناموں کی شکل میں بتمام و کمال پوری ہوئی۔ دوسرے پہلو کے اعتبار سے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی مہتم بالشان پیشگوئی میں یہ بشارت دی گئی تھی کہ اس فرزند موعود کی برکات خاصہ اس کے وصال کے بعد بھی دنیا میں پھیلتی اور کرۂ ارض پر محیط ہوتی چلی جائیں گی۔ جس کے نتیجہ میں نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت دنیا کے کناروں تک آباد اقوام کے دلوں میں گھر کرتی چلی جائے گی اور اس طرح روحانی طور پر مردہ اقوام زندگی سے ہمکنار ہوتی چلی جائیں گی۔ اس نشان آسمانی کے طفیل مردہ افراد ہی زندہ نہیں ہوں گے بلکہ مردہ قوموں کو روحانی زندگی نصیب ہوگی۔ اور احیاء موتیٰ کا یہ معجزہ منقطع نہیں ہوگا جب تک کہ دنیا منقطع نہ ہو جائے اسی لئے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی میں اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا:۔

"تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیگا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اس بشارت میں یہ خبر دی گئی تھی کہ مصلح موعود دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے جس مضبوط و مستحکم نظام کی بنیاد ڈالے گا اور اس بناء پر زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آئیں گے۔ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا یہ نظام مصلح موعود کے وصال کے بعد بھی مسلسل وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا اور ہوگا بھی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت کے ذریعہ جس کا آخری دنوں تک سرسبز رہنا مقدر ہے۔ اس طرح حضرت مصلح موعود کی برکاتِ خاصہ اس کے وصال کے بعد بھی پھیلتی چلی جائیں گی اور اس طرح نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور عظمت زمین کے کناروں تک آشکار ہوتی چلی جائے گی۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس بشارت کے عین مطابق پیشگوئی مصلح موعود کے اصل اور حقیقی مصداق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ کے وصال کے بعد بھی آپ کی برکات خاصہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ میں سے آسمانی برکتوں کے حامل مقدس و منتخب وجودوں کے ذریعہ اطراف و جوانب عالم میں مسلسل پھیلتی چلی جا رہی ہیں۔ اولاً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے عہدِ خلافت میں سویڈن اور تاروے میں مساجد کی تعمیر و قیام، جاپان اور کینیڈا میں احمدیہ مشن ہاؤسوں کی خرید، سپین میں پہلی مسجد کے سنگ بنیاد، مغربی افریقہ میں درجنوں ہائر سیکنڈری سکولوں اور درجنوں ہی عالی شان ہسپتالوں کی تعمیر کے ذریعہ مصلح موعود کی شہرت میں وسعت کی نئی راہیں کھلیں اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے نئے مقدس و مبارک عہدِ خلافت کے آغاز میں ہی سپین کی پہلی مسجد "مسجد بشارت" کے افتتاح اور براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد "المسجد بیت الہدیٰ" کے سنگ بنیاد کی تقریب اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دورۂ مشرق (جو تاریخ احمدیت میں کسی خلیفۃ المسیح کا پہلا دورۂ مشرق تھا) کے ذریعہ زمین کے کناروں تک مصلح موعود کی موعودہ شہرت نئی وسعتوں سے ہمکنار ہوئی اور اس طرح نبی کریم رؤف رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور عظمت دنیا کی بعض نئی قوموں اور نئے علاقوں میں آشکار ہونے کی نئی راہیں کھلی ہیں۔

پھر یہی نہیں بلکہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی مہتم بالشان پیشگوئی کے عین مطابق اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کے موعودہ عہدِ خلافت کے زمانہ سے ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے خالص اور دلی محبوں کے گروہ کو مسلسل بڑھاتا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت پر برکت دیتا اور ان کے نفوس میں برکت بخشتا چلا آ رہا ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے بموجب انہیں فراموش نہیں کیا اور نہ وہ کبھی فراموش کرے گا۔ وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پاتے چلے آ رہے ہیں اور پاتے چلے جائیں گے۔ خلافت ثانیہ کے مقدس و مبارک عہد کے بعد اللہ تعالےٰ نے خلافت ثالثہ کے نئے مقدس و مبارک دور میں خالص اور دلی محبوں کے نفوس و اموال میں جو برکت دی اور ان میں جو کثرت بخشی ہم اس کے عینی شاہد ہیں اور اب خلافت رابعہ کے نئے مقدس و مبارک دور کا آغاز ہوتے ہی اطراف و جوانب عالم میں خالص اور دلی محبوں کا گروہ جس سرعت سے بڑھنا شروع ہوا ہے اور ان کے نفوس و اموال میں جو غیر معمولی برکت پڑ رہی ہے اور ان میں جو کثرت بخشی جا رہی ہے وہ ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح سب کے سامنے ہے پاکستان ہی نہیں زمین کے آخری کناروں تک پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد میں اسلام کے غلبہ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور عظمت کے اظہار اور قیام کی خاطر قربانی و ایثار کا جو نیا جوش و ولولہ پیدا ہوا ہے اور ان کے معیار قربانی میں نئی بلندی پیدا ہوئی ہے وہ اس امر کو روز روشن کی طرح عیاں کر رہی ہے کہ خدا تعالیٰ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی مہتم بالشان پیشگوئی کے ذریعہ مصلح موعود کی دائمی برکات خاصہ کے طور پر ترقی اور فتوحات کے جو عظیم الشان وعدے فرمائے تھے وہ مسلسل بڑی شان اور آب و تاب سے پورے ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جو اس حقیقت کو آشکار نہ کرتا ہو کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی صرف ایک پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَّ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا۔ وَ اَسْلَمْنَا لَہٗ هُوَ مَوْلٰنَا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیشگوئی مصلح موعود کے نشانِ الٰہی ہونے میں کسی کو شک نہیں ہو سکتا

اللہ نے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا ہے جس کی ظاہری باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی

زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اُس خدا کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں

میں جانتا ہوں اور یقینِ محکم سے جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیشگوئی مصلح موعود کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"مفہوم پیشگوئی کا اگر بنظرِ یکجائی دیکھا جاوے تو ایسا بشری طاقتوں سے بالاتر ہے جس کے نشانِ الٰہی ہونے میں کسی کو شک نہیں رہ سکتا اور اگر شک ہو تو ایسی قسم کی پیشگوئی جو ایسے ہی نشان پر مشتمل ہو پیش کرے۔ اس جگہ آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہیئے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلشانہٗ نے ہمارے نبی کریم، رؤف و رحیم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۱۴)

"بفضلہٖ تعالیٰ و احسانہٖ و ببرکت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیاء موتیٰ کے برابر معلوم ہوتا ہے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مُردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مُردہ کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر اُن روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۱۵)

"جن صفاتِ خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے۔ کسی لمبی میعاد سے گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی اس کی عظمت اور نشان میں کچھ فرق نہیں آسکتا بلکہ صریح دلی انصاف ہر یک انسان کا شہادت دیتا ہے کہ ایسی عالی درجہ کی خبر جو ایسے خاص اور اخص آدمی کے تولّد پر مشتمل ہے انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے اور دعا کی قبولیت ہو کر ایسی خبر کا ملنا بیشک یہ بڑا بھاری آسمانی نشان ہے نہ یہ کہ صرف پیشگوئی ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۱۷)

"وہ خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اُس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔"

(سبز اشتہار مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۷ حاشیہ)

"میں جانتا ہوں اور محکم یقین سے جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا۔ اور اگر ابھی اس موعود لڑکے کے پیدا ہونے کا وقت نہیں آیا تو دوسرے وقت میں وہ ظہور پذیر ہوگا اور اگر مدّتِ مقررہ سے ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو خدائے عزّ وجل اس دن کو ختم نہیں کرے گا جب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کرے۔"

(اشتہار تکمیلِ تبلیغ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود کے ارشادات

خدا نے اس پیشگوئی کے ذریعے اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت پیش کیا ہے

خدا میرے اور میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعے سے دنیا میں اسلام کی عزت کو قائم کریگا

بے شک تم خوشیاں مناؤ اور اچھلو لیکن اس خوشی میں اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو!

دشمنانِ اسلام پر خدا تعالیٰ نے کامل حجت کردی ہے اور واضح کردیا کہ اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب ہے

"۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے اذن اور اسی کے انکشاف کے ماتحت میں اس امر کا اقرار کرتا ہوں کہ وہ مصلح موعود جس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے ماتحت دنیا میں آنا تھا اور جس کے متعلق یہ مقدر تھا کہ وہ اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلائے گا اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے جلالی نشانات کا حامل ہوگا وہ میں ہی ہوں اور میرے ذریعہ ہی وہ پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک موعود بیٹے کے متعلق فرمائی تھیں۔" (الموعود : صفحہ ۶۶ ، ۶۷)

"۔۔۔۔ میں کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مجھے ہی اللہ تعالیٰ نے ان پیشگوئیوں کا مورد بنایا ہے جو ایک آنے والے موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائیں۔" (الموعود : صفحہ ۲۰۷)

"۔۔۔۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے وہ پیشگوئی جس کے پورا ہونے کا ایک لمبے عرصہ سے انتظار کیا جارہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق اپنے الہام اور اعلام کے ذریعہ مجھے بتادیا ہے کہ وہ پیشگوئی میرے وجود میں پوری ہوچکی ہے اور اب دشمنانِ اسلام پر خدا تعالیٰ نے کامل حجت کردی ہے اور ان پر یہ امر واضح کردیا ہے کہ اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے فرستادہ ہیں۔ جھوٹے ہیں وہ لوگ جو اسلام کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کاذب ہیں وہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کاذب کہتے ہیں۔ خدا نے اس عظیم الشان پیشگوئی کے ذریعہ اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت لوگوں کے سامنے پیش کردیا ہے۔" (الموعود : صفحہ ۲۰۸ ، ۲۰۹)

"۔۔۔۔ خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑے گا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہوجائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کرلیا جائے۔" (الموعود : صفحہ ۲۱۲)

"۔۔۔۔ بے شک آپ لوگ خوش ہوسکتے ہیں کہ خدا نے اس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں۔ آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اچھلنے اور کودنے سے نہیں روکتا۔ بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اچھلو اور کودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اس خوشی اور اچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔" (الموعود : ۲۱۴ ، ۲۱۵)

پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر، اس کے الہامی الفاظ اور اُن کا عظیم الشان ظہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد صدیق امرتسری ایم اے سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ

آیئے کچھ مصلحِ موعود کی باتیں کریں
اپنے آقا حضرتِ محمود کی باتیں کریں

بستی بستی جب "براہیں" کی اشاعت ہو گئی
گھر میں ہر اک دشمنِ حق کے قیامت ہو گئی

ششدر و حیراں ہوئے سب دیکھتے ہی یہ کتاب
جس میں رخشاں تھی صداقت دیں کی مثلِ آفتاب

ازرہِ بغض و تعصب آریہ کہنے لگے
معجزہ کوئی نیا "صاحب" ہمیں دکھلایئے

مانگیئے آپ اپنے مولیٰ سے کوئی تازہ نشاں
جس سے ہو جائے عیاں ہر اک پہ صدقِ صادقاں

اس پہ ان کفار پر اتمامِ حجت کے لئے
اور سعید ارواح کی رشد و ہدایت کے لئے

حضرتِ مہدیٔ دوراں نے ارادہ کر لیا
خالقِ کونین سے پیہم دعائے خاص کا

کر کے پھر ہوشیار پور کے شہر میں تنہا قیام
کی دعائیں آپؑ نے چالیس دن بالالتزام

دی بشارت حق تعالیٰ نے بالآخر ایک روز
حضرتِ اقدسؑ جب اس بستی میں تھے جلوہ فروز

"التجائیں تیری ساری ہم نے کر لی ہیں قبول"
اہلِ حق خوش ہوں گے اب اور دشمنانِ دیں ملول

"رحمت و قربت" کا بخشیں گے تجھے ہم وہ نشاں
جس سے قائم ہو گی پھر دنیا میں دیں کی عزّ و شاں

ہو گا ایسا ہی نشاں یہ "فضل اور احسان کا"
ہو بہو جیسا ہے تُو ہم سے طلب کرتا رہا

"اے مظفّر" اے مسیحائے زماں تجھ پر سلام
اے امام و ہادیٔ اہلِ جہاں تجھ پر سلام

تجھ کو دی جائیگی اب "فتح و ظفر" کی وہ "کلید"
جس سے دنیا دیکھ لے گی دیں کا اک دورِ جدید

اہلِ دنیا کو تو یہ اب دے بشارت جا بجا
لوگ ہوں تا مرگِ روحانی کے چنگل سے رہا

"باہر آ جائیں پڑے سوتے ہیں جو قبروں میں آج
اور بفیضِ مصطفیٰؐ ہو مردہ روحوں کا علاج

شرک و باطل کی نحوست مٹتی جائے کُو بکُو
پھیلتا جائے جہاں میں دینِ احمدؐ چار سُو

"لوگ تا سمجھیں کہ میں قادر ہوں تیرے ساتھ ہوں"
پاسبان و رہبر و ناصر ترا دن رات ہوں

کام ہے تکذیب جن کا دینِ حق کی صبح و شام
اُن پہ ہو جائے مری جانب سے تا حجت تمام

"سو بشارت ہو کہ اک بیٹا عطا ہو گا تجھے"
ہو گا جو تیری طرح "محبوب" اور پیارا مجھے

ہر طرف اسلام کا کر دے گا پھر پرچم بلند
تیرا یہ "فرزندِ دلبند و گرامی ارجمند"

حشر تک زندہ رہیگا اس کا نام اور اس کا کام
"پائے گا شہرت کناروں تک زمیں کے" لاکلام

مشرق و مغرب کی "قومیں اس سے برکت پائیں گی"
رفتہ رفتہ جانبِ توحید آتی جائیں گی

"حُسن و احساں میں" وہ ہو گا ہو بہو تیرا مثیل
ملتی جلتی تجھ سے ہو گی اس کی ہر خوئے جمیل

ہو گا وہ "ممسوح" "از عطرِ رضائے ما مدام"
پورے ہوں گے دور میں اس کے بہت سے تیرے کام

عالمِ رؤیا میں اک دیوارِ مسجد پر لکھا
نام اس کا تجھ کو ہے "محمود" دکھلایا گیا

ہو گا لاثانی وہ عقل و فہم اور ادراک میں
"روح ڈالیں گے ہم اپنی" اس کے جسمِ پاک میں

"تین کو وہ چار کرنے والا ہو گا" بار بار
دُھن اُسے ہو گی فقط اسلام کی لیل و نہار

دین و دنیا کا اُسے ہر علم بخشا جائے گا
سارے عالم میں فیوضِ مصطفیٰؐ پھیلائے گا

سایہ رکھیں گے ہم اپنا اس کے سر پر تا حیات
خود مدد کو آئیں گے ہم اُس کی وقتِ مشکلات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مظہرِ اوّل و آخر مظہرِ حقّ و علا"
"کلمۃ اللہ" روحِ حق، فضلِ عمر" نورِ ہدیٰ
شکر للہ یہ بشارت سرلبسر پوری ہوئی
اہلِ حق کی ہر طرف دنیا میں مشہوری ہوئی
مصلحِ موعودؓ اپنے وقت پر ظاہر ہوئے
کارنامے سب کے سب انجام دیکر چل دیئے
وہ "نظیرِ حسن و احسان" مسیحائے زماں
وہ سراپا فضل و احساں اور حلیم و مہرباں
ہم نے دیکھا اور مانا حق کے اس "منصور" کو
اس سراسر رحم و شفقت اور یکسر نور کو
تھا یہی بیٹا مسیحاؑ کا وہ پسرِ یادگار
جس کی خاطر آپؑ نے شائع کیا "سبز اشتہار"
نور حاصل اس کو مصباحِ خداوندی سے تھا
لاجرم "ممسوح" وہ "عطرِ رضامندی" سے تھا
مذہبِ اسلام کا وہ بول بالا کر گیا
شمعِ قرآنی سے دنیا میں اجالا کر گیا
ہاں وہی تھا مصلحِ موعودؓ اور مردِ عظیم
سر پہ تھا سایہ فگن جس کے خداوندِ کریم
جو کناروں تک زمیں کے عزّ و شہرت پا گیا
اپنے جلووں سے جو اہلِ حق کے دل گرما گیا
اس کے انفاسِ مسیحائی میں تھا ایسا اثر
ہو گئے مُردے کئی صدیوں کے زندہ سرلبسر
اس کے دورِ خسروی میں مذہبِ اسلام کا
واقفینِ زندگی نے ہر طرف چرچا کیا
راز اس کی کامیابی کا اولوالعزمی میں تھا
ہمت و حزم و ذہانت اور خردمندی میں تھا
ہے حیات افزا پئے انسان اس کا ہر بیاں
دینِ سرکارِ دو عالمؐ کی سچائی کا نشاں
ہر گھڑی اس کی زباں پر امن کا پیغام تھا
عشقِ احمدؐ دل میں، لب پر بھی اسی کا نام تھا
شرک و بدعت، ظلم و استبداد سے بیزار تھا
غم نصیبوں بے کسوں کا مونس و غمخوار تھا

پاکے دکھ غیروں سے وہ آرام دیتا تھا انہیں
علم و عرفان و ہدیٰ کے جام دیتا تھا انہیں
تھا مجسم معجزہ وہ جب تلک زندہ رہا
ہر مخالف اس کا خائب اور شرمندہ رہا
دور میں اس کے ہوا محکم خلافت کا نظام
اور پہچانا جماعت نے امامت کا مقام
قلبِ یورپ میں مساجد اس نے بنوائیں کئی
روز و شب جن میں ہے اب حق کی عبادت ہو رہی
"رستگاری" اسیرانِ ضلالت اس نے کی
دور افریقہ سے ظلمت اور جہالت اس نے کی
دیوِ کفر و شرک کو یکسر کچل کر رکھ دیا
کشتیٔ انسانیت کا رخ بدل کر رکھ دیا
دل ہزاروں علم و عرفاں سے منوّر کر دیئے
آدمی کیا اس نے تو ذرّے بھی اختر کر دیئے
ان گنت راہیں نئی تبلیغِ حق کی کھول دیں
ہو گئی نزدیک تر اسلام کی فتحِ مبیں
لے کے اٹھا تھا وہ اس مقصد کو با عزمِ صمیم
ہر گھڑی پیشِ نظر تھا بس یہی کارِ عظیم
"ظاہری و باطنی" بخشے گئے اس کو علوم
مچ رہی ہے اب بھی ہر سو اس کی تفسیروں کی دھوم
زندگی ساری گزاری خدمتِ اسلام میں
غلبۂ حق کے لئے دن رات پیہم کام میں
اس کے ہر انداز میں اک تمکنت تھی شان تھی
ہر ادا پر اس کی دنیا ششدر و حیران تھی
تین کو بھی کر دکھایا چار اس کی ذات نے
موہ لئے دل اہلِ دل کے جس کی ہر اک بات نے
مُردے انفاسِ مسیحائی سے زندہ کر دیئے
دولتِ توحید سے گھر مشرکوں کے بھر دیئے
اس کے صدقے حق نے اک صحرا میں جل تھل کر دیا
اپنے بندوں کے لئے جنگل میں منگل کر دیا
الغرض پوری ہوئی ہر اک بشارت سرلبسر
کر کے پورے کام سب رخصت ہوئے فضلِ عمر

غور کر اے طالبِ حقّ و صداقت غور کر
تا اٹھائے تو نہ عقبیٰ میں ندامت غور کر

حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ

اور

علم القرآن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آنے والے امام مہدی و مسیح موعود کی علامات میں ایک علامت یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُ لَہٗ (مشکوٰۃ ص۴۸۴) بھی بیان فرمائی ہے کہ اس کی اولاد اور شادی بطور نشان ہوگی۔ کئی انبیاء حضرت لوطؑ کی طرح ایسے بھی ہوئے کہ ان کی نرینہ اولاد نہ تھی اور نوحؑ کی طرح بعض ایسے بھی ہوئے جن کی نرینہ اولاد تو تھی لیکن مومن نہ تھی۔ مگر مسیح موعود کی شادی اور اولاد کا ہونا اور وہ بھی پارسا ہونا یہ بہت بڑا نشان ہے۔ اگر صادق مسیح موعود ہوگا تو اس کی اولاد میں سے کوئی فرد اس عظیم الشان پیشگوئی کا مورد ہوگا ورنہ وہ مدعی صادق نہیں قرار پائے گا۔

سو جب خدا نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مامور اور چودھویں کا عظیم مجدد بنا کر کھڑا کیا تو آپ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیائے امت کی پیشگوئیوں کے مطابق خدا کی طرف سے یہ بھی علم دیا گیا کہ آپ کے ہاں بہت سی صفات حسنہ کا مورد فرزند پسر موعود پیدا ہوگا۔ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بارہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس میں اشارہ ہے کہ اس مسیح موعود کے ہاں ایک صالح بیٹا ہوگا جس کے کمالات اس کے کمالات سے مشابہ ہوں گے.... پس یہ سچے مسیح کی علامات ہیں جن کی مخبر صادق نے خبر دی ہے اور یہ سب کی سب میری ذات پر صادق آتی ہیں اور یہ وہ علامات ہیں جن سے میری صداقت معلوم کی جا سکتی ہے۔"

(حمامۃ البشریٰ ص۱۱۲ ترجمہ از عربی)

آپ نے بذریعہ اعلام الٰہی اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں تحریر فرمایا ہے کہ اس فرزند موعود کی ولادت کا مقصد عظیم یہ ہے کہ:

"تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے" اور کہ وہ "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص۱۰۱)

گویا دیگر کمالات کے علاوہ پسر موعود اور مصلح موعود کو خدا تعالےٰ نے مسیح موعود کی اتباع میں علم قرآن سے بھی خیر معمولی حصہ عطا فرما دے گا۔ اسی لئے آپ نے اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں جہاں اس فرزند کی نو سال کے اندر ولادت کی خبر دی وہاں یہ بھی فرمایا کہ:۔

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خداوند کریم جلشانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔ درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلےٰ و ادنیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص۱۱۲)

گویا جب یہ پیشگوئی پوری ہوگی تو اس سے خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کا متکلم ہونا اور اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ مذہب اور زندہ نبی ہونے کا ہی ثبوت نہ ملے گا بلکہ یہ بھی نمایاں طور پر ثابت ہوگا کہ وہ مسیح موعود صادق اور راستباز ہے۔ جس کے ہاں خدا تعالےٰ نے ایک عظیم الشان فرزند پیدا فرما دیا اور اگر مسیح موعود نہ ہوتا تو مسیح موعود کی صداقت مشتبہ اور مشکوک رہتی اور قرآن کریم سے یہ امر بھی روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت زکریاؑ اور حضرت مریمؑ جیسے پارسا بزرگوں کو جب خدا نے اولاد کی بشارت دی تو اس اولاد کا پاک اور مطہر ہونا بھی لازمی امر ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا:۔

"ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷۹ حاشیہ)

یعنی یہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کے ہاں اولاد ہوگی تو اس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالےٰ ایسا لڑکا دیگا۔ جو کمالات میں اپنے باپ کے مشابہ ہوگا اور خلاف نہ ہوگا اور خدا کے مکرم اور بزرگ بندوں میں سے ہوگا تو اس میں یہ راز ہے کہ اللہ تعالےٰ جب نبیوں اور ولیوں کو اولاد کی بشارت دیتا ہے تو اس میں صالح اولاد کا ہونا مقدر ہوتا ہے۔ سو خدا تعالےٰ نے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پسر موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے وجود میں عطا فرمایا جن کی پچاس سے زیادہ صفات الہام میں بیان فرمائی گئی اور ان میں سے ایک "علم قرآن" بھی فرمائی گئی اور قرآن کریم نے علم قرآن کے لئے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ ع۳) مطہر و مزکّٰی یعنی پاک سیرت ہونا بھی لازمی فرمایا۔

حدیث میں بھی ہے

اِنَّ مِنَ الْعِلْمِ کَهَیْئَةِ الْمَکْنُوْنِ لَا یَعْلَمُهٗ اِلَّا الْعُلَمَاءُ بِاللّٰهِ (الدر المنثور فی مناقب الشیخ محی الدین ص۴۴) یعنی علوم قرآنیہ میں سے بعض علم بند کتاب کی صورت میں محفوظ ہوتے ہیں۔ جن کو حقیقی معرفت رکھنے والے علماء کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔

ایک اور حدیث میں ہے۔

اِنَّ اَهْلَ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ

(مسند جلد ۳ صفحہ ۲۴۲)

یعنی اہل اللہ اور خدا کے خاص بندے وہ ہیں جن کو قرآن کریم کے علوم حاصل ہوتے ہیں۔ سو اللہ تعالےٰ نے جس کو مصلح موعود اور پسر موعود قرار دیا اس کو علوم قرآنیہ سے نوازا اور خوب نوازا۔ آپ کے علوم قرآنیہ کی وسعت کا اندازہ آپ کے قرآنی درسوں۔ خطبات جمعہ۔ خطبات عیدین۔ تقاریر۔ درس رمضان۔ تقاریر جلسہ سالانہ آپ کی تصنیفات۔ بالخصوص تفسیر کبیر کے ہزارہا صفحات۔ تفسیر صغیر اور مجلس علم و عرفان کی مطبوعہ روئیداد سے کسی قدر ہو سکتا ہے۔

میں اس وقت حضرت مصلح موعودؓ اور علم قرآن کے موضوع پر صرف ۱۶ امور یعنی چند جھلکیوں کا جو بطور نمونہ مشتے از خروارے اور قطرہ از بحارے ہیں ذکر کرنے کی کوشش کروں گا انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔

(نوٹ) یاد رہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ شروع ہی سے بیمار اور آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا تھے جو اپنے سکول اور اپنے احمدی اساتذہ کی مہربانی سے نویں جماعت تک محض رعایتی پاس ہو ہو کر میٹرک میں پہنچ گئے۔ اور بالآخر میٹرک کے امتحان میں فیل ہو گئے۔ گویا آپ نے کوئی امتحان پاس نہیں کیا مگر خدا کا یہ کلام بڑی شان سے پورا ہوا کہ وہ "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔" اور "کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔"

حضرت مصلح موعود کے دعاوی

آپ خود تحریر فرماتے ہیں کہ

"میں نے کوئی امتحان پاس نہیں کیا ہر دفعہ فیل ہی ہوتا رہا ہوں مگر اب میں خدا کے فضل سے کہتا ہوں کہ کسی علم کا مدعی آجائے ایسے علم کا مدعی آجائے جس کا میں نے نام بھی نہ سنا ہو اور اپنی باتیں میرے سامنے مقابلہ کے طور پر پیش کرے اور میں اسے لاجواب نہ کر دوں تو جو اس کا جی چاہے کہے۔ ضرورت کے وقت ہر علم خدا مجھے سکھاتا ہے اور کوئی شخص نہیں ہے جو مقابلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ٹھہر سکے۔"

(ملائکۃ اللہ صفحہ ۵۳، ۵۴)

۲۔ اور فرماتے ہیں:۔

"مجھے ایک دفعہ ایک فرشتہ نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر پڑھائی اور اس وقت سے لے کر اس وقت تک سورہ فاتحہ کے اس قدر مطالب مجھ پر کھلے ہیں کہ ان کی حد ہی کوئی نہیں اور میرا دعویٰ ہے کہ کسی مذہب و ملت کا آدمی روحانی علوم میں سے کسی مضمون کے متعلق بھی جو کچھ اپنی ساری کتب میں سے نکال سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر مضامین خدا تعالیٰ کے فضل سے میں صرف سورۂ فاتحہ سے نکال سکتا ہوں۔ دنوں سے میں دنیا کو یہ چیلنج دے رہا ہوں مگر آج تک کسی نے اس چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت۔ توحید الٰہی کا ثبوت۔ رسالت اور اس کی ضرورت۔ دعا۔ تقدیر۔ حشر و نشر۔ جنت و دوزخ ان تمام مضامین پر سورۂ فاتحہ سے ایسی روشنی پڑتی ہے کہ دوسری کتب کے سینکڑوں صفحات بھی اتنی روشنی انسان کو نہیں پہنچا سکتے۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۱۱ و صفحہ ۱۲)

۳۔ "قرآن کریم کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں مضامین ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے القاء اور الہام کے طور پر مجھے سمجھائے ہیں اور میں اس بارہ میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا جس قدر بھی شکر ادا کروں کم ہے۔ اس نے کئی ایسی آیات جو مجھ پر واضح نہیں تھیں ان کے معنی بطور وحی یا القاء میرے دل پر نازل کئے اور اس طرح اپنے خاص علوم سے اس نے مجھے بہرہ ور کیا مثال کے طور پر میں سورہ بقرہ کی ترتیب کو پیش کرتا ہوں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الفجر جلد ۶ صفحہ ۴۸۳۔ ۱۹۴۵ء)

۴۔ "اللہ تعالیٰ نے مجھے رؤیا میں بتایا کہ مجھے اس کی طرف سے قرآن کریم کا علم عطا کیا گیا ہے..... سو آج میں دعویٰ کے ساتھ... یہ اعلان کر رہا ہوں کہ دنیا کا کوئی فلاسفر دنیا کا کوئی پروفیسر، دنیا کا کوئی ایم۔ اے خواہ وہ ولایت کا پاس شدہ ہی کیوں نہ ہو اور خواہ وہ کسی علم کا جاننے والا ہو۔ خواہ وہ فلسفہ کا ماہر ہو خواہ منطق کا ماہر ہو۔ خواہ وہ علم النفس کا ماہر ہو خواہ وہ سائنس کا ماہر ہو۔ خواہ وہ دنیا کے کسی علم کا ماہر ہو۔ میرے سامنے اگر قرآن اور اسلام پر کوئی اعتراض کرے۔ تو نہ صرف میں اس کے اعتراض کا جواب دے سکتا ہوں بلکہ خدا کے فضل سے اس کا ناطقہ بند کر سکتا ہوں۔ دین کا کوئی علم نہیں جس کے متعلق خدا نے مجھ کو معلومات نہ بخشی ہوں۔"

(اخبار الفضل ۱۹ فروری ۱۹۵۶ء صفحہ ۸)

اب میں حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ کے علم قرآن کی چند جھلکیاں اور انکشافات کا تذکرہ کروں گا۔ وباللہ التوفیق۔

مقطعاتِ قرآنی کے بارہ میں انکشاف عظیم

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"حروف مقطعات اپنے اندر بہت سے راز رکھتے ہیں۔ ان میں بعض راز بعض ایسے افراد کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جن کا قرآن کریم سے گہرا تعلق ہے کہ ان کا ذکر قرآن کریم میں ہونا چاہیئے لیکن اس کے علاوہ یہ الفاظ قرآن کریم کے بعض مضامین کے لئے قفل کا بھی کام دیتے ہیں۔ کوئی پہلے ان کو کھولے تب ان مضامین تک پہنچ سکتا ہے جس جس حد تک ان کے معنوں کو سمجھتا جائے اسی حد تک قرآن کریم کا مطلب کھلتا جائے گا۔ میری تحقیق یہ بتاتی ہے کہ جب حروف مقطعات بدلتے ہیں تو مضمون قرآن جدید ہو جاتا ہے اور جب کسی سورۃ سے پہلے حروف مقطعات استعمال کئے جاتے ہیں تو جس قدر سورتیں ان کے بعد ایسی آتی ہیں جن کے بعد مقطعات نہیں ہوتے ان میں ایک ہی مضمون ہوتا ہے۔ اسی طرح جن سورتوں میں وہی حروف مقطعات دہرائے جاتے ہیں وہ ساری سورتیں مضمون کے لحاظ سے ایک ہی لڑی میں پروئی ہوئی ہوتی ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ ۶۵)

ہر زیر و زبر معنے رکھتی ہے

حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ میں کسی کو کہتا ہوں کہ قرآن کریم کا ہر لفظ اور ہر زبر اور ہر زیر اپنے اندر معنے رکھتی ہے اور قرآن کریم میں چھوٹے چھوٹے فرق سے اس کے معنی بدل جاتے ہیں اور اس میں جس قدر حکمتیں ہیں کوئی کتاب ان کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔"

(تفسیر سورۃ البقرۃ صفحہ ۹۸)

ترتیب قرآنی کا کمال

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

ا۔ "قرآن کریم کا یہ کمال ہے کہ اس نے اپنے مضامین میں ایک ایسی اعلیٰ درجہ کی ترتیب رکھی ہے جو فطرت انسانی کے عین مطابق ہے ادھر ایک سوال فطرت انسانی میں پیدا ہوتا ہے اور ادھر قرآن کریم میں اس کا جواب موجود ہوتا ہے۔"

(سورۃ البقرۃ صفحہ ۴۹۹)

ب۔ "میں نے تفسیری نوٹوں کو لکھتے ہوئے اس امر کو ملحوظ رکھا ہے کہ آیات اور سورتوں کی ترتیب اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے معانی کا ایک سلسلہ پوری ترتیب کے ساتھ پڑھنے والے کی سمجھ میں آ جائے گا اور وہ کسی صورت یا کسی آیت کو بے جوڑ نہ سمجھے گا۔ ترتیب کا مضمون ان مضامین میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے خاص طور پر سمجھائے ہیں۔"

(دیباچہ تفسیر کبیر جلد ۳۔ صفحہ ۲۰۱)

ج:۔ اور فرمایا کہ سورہ مریم میں مذکورہ:۔

"انبیاء کی ترتیب کے بارہ میں یہ وہ علم ہے جو خدا تعالیٰ نے صرف مجھے ہی عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ تیرہ سو سال میں جس قدر تفاسیر لکھی گئی ہیں ان میں سے کسی تفسیر میں بھی یہ مضمون بیان نہیں کیا گیا۔ اور کوئی نہیں بتاتا کہ نبیوں کا ذکر کرتے وقت یہ عجیب ترتیب کیوں اختیار کی گئی ہے۔ صرف مجھ پر خدا تعالیٰ نے اس نکتہ کو کھولا ہے جس سے اس ترتیب کی حکمت اور اہمیت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۲۶۴)

د۔ "پہلے مفسرین میں سے ابن حیانؒ کے سوا کسی نے ترتیب کے مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کی حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ الخ۔ ناقل) میں قرآن کریم کی فضیلت میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اس میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے۔ تاکہ لوگ اس پر غور کر کے نصیحت حاصل کریں۔"

(تفسیر کبیر سورہ القصص صفحہ ۲۰۹ جلد ۵ حصہ سوم)

حروف زائدہ اور قرآن کریم

حروف زائدہ تقریباً ہر زبان میں مستعمل ہوتے ہیں جو اکثر بے معنی ہوتے ہیں مگر قرآن کریم اس عیب سے مبرا ہے اس میں حروف زائدہ لغو اور بیکار زائد حروف نہیں بلکہ ان سے مراد معنوں میں زیادتی کرنے والے حروف ہیں اسی وجہ سے ان کے معنی تاکید کے ہوتے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمد رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"حروف زائدہ تاکید کے لئے آتے یعنی وہ معنوں میں زور پیدا کر دیتے ہیں یعنی جو مفہوم بغیر حروف زائدہ کے پیدا ہوتا تھا اس میں ان کے ذریعہ سے قوت اور طاقت پیدا کر دی جاتی ہے چنانچہ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ میں سے مِنْ (جو بعضیہ نہیں بلکہ زائدہ ہے) اس کو اڑا دیا جائے تو اَفْئِدَةَ النَّاسِ رہ جائے گا اور اس کے معنی "لوگوں کے دل" کے ہوں گے چونکہ ال خصوصیت اور کمال کے لئے بھی آتا ہے اور یہی اس جگہ مراد ہے پس اس جملہ کے معنی ہوئے "کامل اور خالص لوگوں کے دل"۔ مِنْ نے داخل ہو کر ان معنوں میں اور زور پیدا کر دیا اور یہ مراد ہوئی کہ مکہ والوں کی طرف جھکنے والے دل نہایت پاک اور نہایت کامل لوگوں کے دل ہیں۔" (تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۴۸۶)

اسی سلسلہ میں ایک اور جگہ فرمایا:۔

"قرآن کریم کا کوئی لفظ بے مقصد نہیں ہوتا اور کوئی لفظ زائد نہیں ہوتا ہر لفظ کسی خاص مفہوم اور مطلب کے ادا کرنے کے لئے آتا ہے۔ پس کسی لفظ کو یونہی نہ چھوڑو۔"

(حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے صفحہ ۸۲ تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء)

دوزخ ابدی نہیں

حضور فرماتے ہیں:۔

"عیسائی عقیدہ کے مطابق دوزخ ابدی ہے اور ہر ان جو دوزخ میں ڈالا جائے گا ہمیشہ کے لئے ڈالا جائے گا۔ لیکن ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ کچھ مدت کے بعد خدا تعالیٰ دوزخیوں کو بھی معاف فرما دے گا اور انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اُمُّهٗ هَاوِيَةٌ" (القارعۃ) یعنی دوزخ رحم مادر کی طرح ہے جس طرح رحم میں کچھ عرصہ رہنے کے بعد بچہ باہر آ جاتا ہے اسی طرح دوزخی کچھ عرصہ تک دوزخ میں رہنے کے بعد اس میں سے نکل آئیں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔ لیکن عیسائی عقیدہ یہ ہے کہ دوزخ ابدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اور جو بھی اس میں جائے گا وہ اس میں سے کبھی نہیں نکل سکے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۸۷)

الفاظ اپنے مقتضے پر دلالت کرنے والے ہوتے ہیں

حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن کی زبان عربی ہے اور "عربی زبان کی یہ خوبی ہے کہ اس میں الفاظ وہ استعمال کئے جاتے ہیں جو خود اپنے مقتضے پر دلالت کرنے والے ہوتے ہیں"۔ مثلاً "عربی زبان کے لحاظ سے شَیْئٌ کے لفظ میں بھی ارادہ شامل ہوتا ہے چنانچہ شَیْئٌ کے معنی عربی میں یہ ہوتے ہیں کہ وہ چیز جس کو چاہا جائے لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اللہ تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے کیا وہ اپنی موت پر قادر ہے"، حالانکہ شَیْئٌ کے معنی بات کے ہی نہیں۔ شَیْئٌ کے معنی مشیت کے ہیں پس "اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" کے یہ معنی ہیں کہ "اِنَّ اللّٰہَ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَشِیْئَتِہٖ"، اب کیا یہ خدا کی مشیت ہوگی کہ وہ اپنے آپ کو مار ڈالے اگر یہ خدا کی مشیت نہیں ہو سکتی تو اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پر یہ اعتراض بھی نہیں ہو سکتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ مریم جلد ۴ صفحہ ۲۵۱)

ایک اور قرآنی کمال کہ وہ بعض مقامات پر صرف ضمائر سے کام لیتا ہے

حضور فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ وہ کئی مقامات پر صرف ضمائر سے کام لیتا ہے اور اس طرح ایک وسیع مضمون کو چند الفاظ میں بیان کر دیتا ہے۔" مثلاً "سورۃ الفرقان کی آیت "لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا" میں چونکہ ضمیر تو ظاہر کی گئی ہے لیکن اس کا فاعل ظاہر نہیں کیا گیا۔ اس لئے ضمیر سے پہلے جتنی چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ان سب کی طرف اس کی ضمیر پھر سکتی ہے لِیَکُوْنَ سے پہلے اللہ تعالیٰ کا بھی ذکر ہے جیسا کہ فرمایا تَبٰرَکَ الَّذِیْ اور قرآن کریم کا بھی ذکر ہے جیسا کہ فرمایا نَزَّلَ الْفُرْقَانَ۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی ذکر ہے جیسا کہ فرمایا عَلٰی عَبْدِہٖ پس چونکہ ضمیر سے پہلے ان تینوں وجودوں کا ذکر ہے اس لئے ان تینوں کی طرف لِیَکُوْنَ کی ضمیر پھر سکتی ہے اور معنے یہ بنتے ہیں کہ اس نے یہ فرقان اس لئے نازل کیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کا نذیر بن جائے یا قرآن کریم ساری دنیا کا نذیر بن جائے۔ یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے نذیر بن جائیں۔ اور چونکہ ان میں سے کوئی معنی بھی اس جگہ متعذر نہیں اس لئے یہ تینوں معنے ہی یہاں چسپاں ہو سکتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الفرقان جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۱۲-۱۳)

قرآن کریم کی ایک اور خوبی کہ وہ وسیع مطالب کو صرف صیغوں سے ادا کر دیتا ہے

آیت قرآنی "ثُمَّ ھُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ" کی تفسیر میں فرمایا:۔

"قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ وہ بسا اوقات بڑے وسیع مطالب صرف صیغوں کے ذریعے ہی ادا کر دیتا ہے۔ اس جگہ بھی مُحْضَرِیْنَ میں مجہول کا صیغہ استعمال کر کے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ وہ خود تو حاضر ہونا نہیں چاہیں گے لیکن جس طرح مجرموں کو ہتھکڑی لگا کر عدالت میں لایا جاتا ہے اسی طرح انہیں بھی کشاں کشاں لایا جائے گا اور انہیں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ سنایا جائے گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ القصص جلد نمبر ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۱، صفحہ ۲۲۲)

سورۃ الفاتحہ کا ایک بے نظیر اور اچھوتا نکتہ

حضرت سیدنا مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:۔

"میں ابھی چھوٹا سا تھا میری عمر پندرہ سولہ سال کی ہوگی میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک فرشتہ نے مجھے سورہ فاتحہ کی تفسیر سکھائی)..... اس عرصہ دراز میں جو علوم خدا تعالیٰ نے مجھے سورۃ فاتحہ سے سکھائے ہیں ان کے ذریعہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مذہب کا رد اس سورۃ سے کر سکتا ہوں اور پھر میرا دعویٰ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں دنیا کی تمام اقتصادی تھیوریوں کا جواب موجود ہے خواہ وہ بالشوزم ہو یا کیپٹل ازم ہو یا کوئی اور ہو..... ایک دفعہ ہم امرتسر گئے.... وہاں.... مجھے کہا گیا کہ آپ کوئی تقریر کریں..... میں نے دعا کی کہ خدایا تو نے اپنے فرشتے کے ذریعہ مجھے سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی ہے اب امتحان کا وقت ہے تو مجھے اپنے فضل سے کوئی ایسا مضمون سمجھا جو اس سے پہلے کسی کے ذہن میں نہ آیا ہو..... یکدم خدا تعالیٰ نے میرے دماغ میں ایک ایسا مضمون ڈالا جو آج تک کسی تفسیر میں بیان نہیں ہوا۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ ہمیں سورۃ فاتحہ میں ایک دعا سکھاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اے خدا نہ ہم مغضوب بنیں اور نہ ضال بنیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ مغضوب علیہم سے مراد یہودی ہیں اور ضالین سے مراد نصاریٰ ہیں پس ہم سے یہ دعا کروائی گئی ہے کہ اے خدا تو ہمیں یہودیوں اور عیسائیوں کے نقش قدم پر چلنے سے بچا۔ دوسری طرف اس بات پر تمام لوگوں کا اتفاق ہے کہ یہ سورہ مکہ میں نازل ہوئی ہے اور پھر یہ ابتدائی سورتوں میں سے ایک ہے۔ اب یہ ایک عجیب بات ہے کہ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تھی اس وقت نہ یہودی آپ کے مخالف تھے نہ عیسائی۔ آپ کے مخالف صرف مکہ کے مشرکین تھے۔ اور اس وقت آپ کو دعا یہ سکھانی چاہیئے تھی کہ اے اللہ ہمیں مشرک نہ بنا مگر بجائے اس کے قرآن کریم دعا یہ سکھاتا ہے کہ اے اللہ ہمیں یہود و اور عیسائی نہ بنا۔ اس میں کیا راز ہے اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کا تو ذکر نہ کیا جن کی مخالفت کا مکہ میں شدید زور تھا۔ اور یہود و نصاریٰ کا ذکر کر دیا جو وہاں آٹے میں نمک کے برابر تھے اس میں راز یہ ہے کہ قرآن کریم کا نازل کرنے والا عالم الغیب خدا جانتا تھا کہ اس کی تقدیر کے ماتحت مکہ کا مذہب ہمیشہ کے لئے تباہ کر دیا جانے والا تھا۔ اور آئندہ زمانہ میں اس کا نام و نشان تک نہ ملنا تھا پس جو مذہب بچ رہنے تھے اور جن سے روحانی یا مادی رنگ میں اسلام کا ٹکراؤ ہونا تھا ان کے بارہ میں دعا سکھا دی گئی۔ پس کفار کا ذکر ترک کر کے اس سورۃ میں کفارِ مکہ کے مذہب کے تباہ ہونے اور یہودیوں اور مسیحیوں کا ذکر کر کے ان دو مذاہب کے قائم رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جسے بعد کے واقعات نے نہایت روشن طور پر ثابت کر دیا ہے..... اس طرح قرآن کی صداقت کا ایک عظیم الشان ثبوت سورۃ فاتحہ میں مہیا کر دیا.... یہ استدلال ایسا عجیب ہے کہ اس سے پہلے کسی مفسر کا ذہن اس طرف

ھوالشافی

عورتوں اور بچوں کے امراض کے لیے

المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک

"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ

گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں

دارالعلوم غربی ربوہ

۲۴ گھنٹے سروس میسر ہے!

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید اعوان جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

خدمت کی راہوں پر رواں دواں : دیرینہ خادم

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸

۷۱ سوسائٹی ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

چوک دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں گیا۔"

(تفسیر کبیر الکوثر جلد ۶ جزء ۴ حصہ ۳ صفحہ ۴۷۶-۴۷۷)

حضرت مسیح ناصریؑ کی پیدائش کا موسم

حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالےٰ نے از روئے قرآنِ کریم تاریخ عیسائیت کی ایک عظیم غلطی کا اظہار کیا۔ یعنی عیسائی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حضرت مسیح کی پیدائش ۲۵ دسمبر کو ہوئی۔ مگر حضرت مصلح موعودؓ نے آیت قرآنیہ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ - تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (سورۃ مریم) سے استنباط کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

"قرآن کریم بتاتا ہے کہ مسیح اس موسم میں پیدا ہوئے جس میں کھجور پھل دیتی ہے۔ اور کھجور کے زیادہ پھل دینے کا زمانہ دسمبر نہیں ہوتا بلکہ جولائی اگست ہوتا ہے۔"

(تفسیر کبیر مریم جلد ۴ صفحہ ۱۷۹)

اور پھر آپ نے قرآن کریم کے بیان کی تائید میں انجیل کی یہ شہادت پیش فرمائی کہ:

"انجیل میں مسیح کی پیدائش کا موقع بیان کرتے ہوئے لکھا ہے "اسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔" (لوقا ۲ : ۸) ظاہر ہے کہ یہ گرمی کا موسم تھا نہ کہ شدید سردی کا۔ دسمبر کا مہینہ تو علاوہ شدید سردی کے فلسطین میں سخت بارش اور دھند کا ہوتا ہے کون یہ تسلیم کر سکتا ہے کہ ایسے موسم میں کھلے میدان میں چرواہے اپنے گلّوں کو لیکر باہر نکل آتے تھے صاف ظاہر ہے کہ یہ گرمی کا موسم تھا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۱۸۴)

اب خود عیسائیوں کے ایک فرقہ نے بھی اس حقیقت قرآنیہ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی تاریخی غلطی کا ازالہ کرنا شروع کر دیا ہے اور لکھ دیا ہے "یسوع وہاں پر تقریباً دو قبل از مسیح کے اکتوبر کے مہینہ کی پہلی تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔"

("خدا سچا ٹھہرے" صفحہ ۳۶ بار دوم ۱۹۵۴ء)

ان حقائق سے خوب عیاں ہے کہ خدا تعالےٰ نے حضرت مصلح موعودؓ کو علوم قرآنیہ سے کس قدر حصہ وافر عطا فرما رکھا تھا۔

لیگ آف نیشنز

۱۹۲۴ء میں حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالےٰ نے ویمبلے کانفرنس لنڈن میں تشریف لا کر ایک عظیم الشان تاریخی لیکچر دیا جس میں اسلام کو ایک کامل و مکمل دین کی حیثیت سے پیش فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالےٰ کے القاء کے ماتحت ایک ایسا عظیم الشان انکشاف فرمایا جس کے متعلق یقینی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ تیرہ سو سال کے مفسرین میں سے کسی نے آج تک وہ انکشاف نہیں کیا۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن کریم نے عالمی امن کے قیام کے لئے ایسی اسلامی لیگ آف نیشنز کا نظریہ پیش فرمایا ہے کہ جس کے بغیر کبھی دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اس کا خلاصہ حضور کے الفاظ میں یہ ہے :-

"قرآن کریم نے یہ شرط رکھی ہے کہ جب دو قوموں میں اختلاف ہو جائے اور ان میں سے کوئی تمہارا فیصلہ نہ مانے تو باقی سب حکومتیں اس پر مل کر لشکر کشی کر دیں۔ لیکن لیگ آف نیشنز میں اس قسم کی لشکر کشی کی کوئی صورت نہیں رکھی گئی اور اب جو یونائیٹڈ نیشنز کی انجمن بنی ہے اس کے متعلق بھی میں وہی کچھ کہتا ہوں کہ یہ بھی کبھی کامیاب نہیں ہو گی جبتک وہ اپنے قواعد نہ بدلے۔ کیونکہ اس میں بھی وہ شرائط پورے طور پر نہیں پائی جاتیں جو اسلام نے تجویز کی ہیں ..... اگر اس قانون پر عمل کیا جائے تو وہ جھگڑے جنہوں نے آج دنیا کو ہلاکت و بربادی کے گڑھے میں گرا رکھا ہے بالکل دور ہو جائیں اور دنیا ایک بار پھر امن اور اطمینان کی زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔"

(تفسیر کبیر الکوثر جلد ۶ جزو ۴ حصہ ۳ صفحہ ۴۳۱)

نوٹ: (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" صفحہ ۲۲۹-۲۲۸)

زمین کی پیداوار بڑھانے کا قرآنی اصول

سورۃ البقرہ کی آیت ۲۶۱ کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود خلیفہ ثانی رحمہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

اس آیت میں غلّہ کی زیادتی کے امکانات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ بعض حالات میں یہ ممکن ہے کہ ایک دانہ سات بالیں نکالے اور ہر بال میں ایک ایک سو دانہ ہو۔ یعنی ایک دانہ سات سو گنا ہو جائے یا ایک من بیج سے سات سو من گندم پیدا ہو اور پھر اسی پر بس نہیں اللہ تعالےٰ چاہے تو اس سے بھی زیادہ بڑھا دے۔ اس اصول کے مطابق اگر دیکھا جائے تو چونکہ ہمارے ملک میں عام طور پر فی ایکڑ تیس سیر بیج ڈالا جاتا ہے اگر ایک دانہ سے سات سو دانہ تک کی پیداوار ہو تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ ایک ایکڑ سے ۲۱،۰۰۰ سیر اناج پیدا ہو سکتا ہے اور یہ ۵۲۵ من بنتے ہیں۔ گویا قرآنی اصول کے مطابق ۵۲۵ من فی ایکڑ پیداوار ہو سکتی ہے بلکہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ چاہے تو اسے بھی بڑھا سکتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۶۰۵)

غلّہ کی مشکلات کا یہ کتنا عظیم الشان حل اور انکشاف ہے جو کسی اور مفسّر نے بیان نہیں کیا اور خدا تعالےٰ نے صرف حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالےٰ کو سمجھایا ہے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت مصلح موعود کی قرآن دانی کا غیروں کو اعتراف

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود رحمہ اللہ تعالےٰ کی خدماتِ قرآنیہ کے ان عظیم کارناموں کے پیش نظر غیر از جماعت اصحاب کو بھی آپ کی قرآن دانی کا اعتراف ہے مثلاً :-

(۱) جناب مولوی ظفر علی خاں صاحب ایڈیٹر "زمیندار" لاہور نے ایک موقع پر بعض مخالفین احمدیت کو مخاطب کر کے ایک تقریر میں کہا :-

"احراریو! کان کھول کر سن لو۔ تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے تمہارے پاس کیا دھرا ہے؟ تم میں ہے کوئی جو قرآن کے سادہ حروف بھی پڑھ سکے؟ تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا۔ تم خود کچھ نہیں جانتے تم لوگوں کو کیا بتاؤ گے مرزا محمود کی مخالفت تمہارے فرشتے بھی نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اسکے ایک اشارہ پر اس کے پاؤں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے تمہارے پاس کیا ہے گالیاں اور بدزبانی ..... مرزا محمود کے پاس مبلّغ ہیں مختلف علوم کے ماہر ہیں دنیا کے ہر ایک ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے۔ میں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ یہ میں ضرور کہوں گا کہ اگر تم نے مرزا محمود کی مخالفت کرنی ہے تو پہلے قرآن سیکھو۔ مبلّغ تیار کرو۔ عربی مدرسے جاری کرو..... غیر ممالک میں ان کے مقابلہ میں تبلیغ اسلام کرو۔"

("ایک خوفناک سازش" صفحہ ۱۹۵-۱۹۷ مولفہ مولوی مظہر علی صاحب اظہر)

(۲) اسی طرح اردن کے اخبار "الاردن" نے ۲۱ نومبر ۱۹۴۸ء کے پرچہ میں حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالےٰ کے انگریزی ترجمہ و تفسیر قرآن پر تبصرہ میں لکھا ہے :-

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھوالناصر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

عبدالرؤف جیولرز

فون ۶۱۷۰۶۹

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد

کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"حضرت امام جماعت احمدیہ علم دین کے رموز و حقائق اور اس کی اعلیٰ درجہ کی تعلیم اور روحانیات سے متعلق جملہ علوم سے غیر معمولی طور پر بہرہ ور ہیں اور دین کے بارہ میں بھرپور علم رکھتے ہیں ..... جناب امام جماعت احمدیہ نے اپنی اس تفسیر میں دشمنانِ اسلام کا بخوبی رد کیا ہے بالخصوص مستشرقین کے پیدا کردہ غلط خیالات اور ان کے اعتراضات کا جواب بے نظیر علمی رنگ میں دیا ہے۔"

(۳) جناب مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر آپ کی خدمات قرآنیہ پر خراج تحسین و عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا:۔

"قرآن و علوم قرآن کی عالمگیر اشاعت اور اسلام کی آفاق گیر تبلیغ میں جو کوششیں انہوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں ان کا اللہ انہیں صلہ دے۔ علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح، تبیین، ترجمانی وہ کر گئے ہیں اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے۔"

("صدق جدید" لکھنؤ ۱۸ نومبر ۱۹۶۵ء)

والفضل ما شهدت به الاعداء

خدائی نشان عظیم

الغرض اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت اور خدا کی ہستی کا یہ کتنا بڑا ثبوت ہے کہ چودہ سو سال پہلے کی خدا کی بتائی ہوئی باتیں جو اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ معلوم ہوئیں اور جنکا اظہار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خدا نے کر کے دکھایا۔ اور پہلے سے بتایا کہ میرے ہاں ان صفات کا فرزند "۹ سال کی میعاد کے اندر" تولد ہوگا اور وہ لمبی عمر پائے گا۔ "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" اور اس کے ذریعہ "دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ خدا نے ان سب کو پورا کر کے دکھا دیا۔ اور اس موعود فرزند مصلح موعودؓ نے بار بار یہ اعلان کر کے ان پیشخبریوں کی صداقت کو چار چاند لگا دیئے کہ:۔

وہ قرآن جو لوگوں کے لئے ایک سربمہر لفافہ تھا ہمارے لئے کھلی کتاب ہے اس کی مشکلات ہمارے لئے آسان کی جاتی ہیں اور اس کی باریکیاں ہمارے لئے ظاہر کر دی جاتی ہیں۔ کوئی دُنیا کا مذہب یا خیال نہیں جو اسلام کے خلاف ہو اور جسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم صرف قرآن کریم کی تلوار سے کاٹ کر ٹکڑے نہ کر دیں اور کوئی آیت ایسی نہیں جس پر کسی علم کے ذریعہ سے کوئی اعتراض پڑتا ہو اور خدا کی مخفی وحی ہمیں اس کے جواب سے آگاہ نہ کر دے۔"

(دعوۃ الامیر صفحہ ۲۷۴)

اور یہاں تک فرمایا:۔

"میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس دنیا کے پردے پر کوئی شخص ایسا ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے قرآن سکھایا گیا ہے تو میں ہر وقت اس سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن میں جانتا ہوں کہ آج دنیا کے پردہ پر سوائے میرے اور کوئی شخص نہیں جسے خدا کی طرف سے قرآن کریم کا علم دیا گیا ہو۔ خدا نے مجھے علم قرآن بخشا ہے اور اس زمانہ میں اس نے قرآن سکھانے کے لئے مجھے دنیا کا استاد مقرر کیا ہے۔ خدا نے مجھے اس غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دوں اور اسلام کے مقابلہ میں دنیا کے تمام باطل ادیان کو ہمیشہ کی شکست دے دوں۔"

(الموعود صفحہ ۲۱۰/۲۱۱ تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء)

ع "ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے۔"

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵ - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس لاہور
فون گھر ۵۳۷۰۳
فون دوکان ۳۲۴۴۴۸

مشہور منجن
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

نعیم جنرل سٹور
مین بازار شیخوپورہ
ہر قسم کا سامان دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی

محبوب مفید اٹھرا ۳۰/- اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/- زد جام عشق ۶۰/- تریاق بواسیر ۱۵/- اکسیر پائیوریا ۶/-
تریاق معدہ ۱۲/- تریاق دمہ ۲۰/- روشن کاجل ۲/۵۰ سرمہ جواہر ۳/- پیام نور ۱۴/-
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل
کیلئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا کاغذ بکس بورڈ گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل سنگم اور کشتی نوح بھی مل سکتی ہے
مقبول پیپر مارٹ
فون ۶۳۸۴۹ گھر ۶۷۴۴۸
گینٹ روڈ لاہور ملک عبداللطیف شکوہی

حیوانات کی ادویات
• اکسیر سرکن (خونی پیشاب) • اکسیر اپھارہ • اکسیر بندش • اکسیر کتار
• اکسیر منہ کھر • اکسیر گل گھوٹو • اکسیر واہ • اکسیر ٹکہ • اکسیر دودھ
• اکسیر سوزش پستان • اکسیر گلٹی پستان • اور تریاق زہرباد وغیرہ
جملہ ادویات حیوانات بحساب ۳/- فی پیکٹ ۲۷/- فی درجن دستیاب ہیں۔
تفصیلات کے لئے کیور ویٹو ویٹرنری کمپنی ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلبیں!
کیور ویٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
ٹیلیفون نمبرز: 418646، 410974
رہائش: 418645
۱۰- شادمان کالونی لاہور
۱۱۱- فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قضیۂ فلسطین کے حل کیلئے حضرت مصلح موعود کی خدمات

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ سلسلہ

عرب اخبارات کیطرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ کی پُرخلوص مساعی کو زبردست خراجِ تحسین

(۱)

بحیرۂ روم کے ساحلی حصہ پر فلسطینی قوم آباد ہے یہ چھوٹا سا ملک جو شام کا حصہ ہے اپنے حساس جغرافیائی محل و قوع کی وجہ سے مغربی استعمار کے لئے غیر معمولی سیاسی عسکری اور اقتصادی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ملک ایشیا یورپ اور افریقہ کا دروازہ ہے نہر سویز جس پر یورپ اور عالمی منڈی کی للچائی ہوئی نظریں عرصہ دراز سے لگی ہوئی ہیں اس سے بالکل ملحق ہے۔ اس علاقے کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کے لئے استعماری حکومتوں نے اس ملک میں یہود کو آباد کرنے کا منصوبہ بنایا اور اس غرض کے لئے فلسطین میں برطانوی انتداب نے یہود کو غیر معمولی مراعات دیں۔ یہود کی مختلف ایجنسیوں نے اس ملک میں اپنے دفاتر کھولے یہودی ہجرت کے سیل متواتر نے اس ملک کے حالات یکسر تبدیل کر دیئے اقتصادی لحاظ سے فلسطین کے عرب اپنی زمینوں کو یہود کے ہاتھ فروخت کرنے پر مجبور کر دیئے گئے اور عالمی شاطرانہ سیاست کی سازش سے بالخصوص امریکہ برطانیہ اور روس کے باہمی سمجھوتہ سے ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کو یہود کی حکومت اسرائیل کا اعلان کر دیا گیا۔ ادھر برطانوی ہائی کمشنر نے فلسطین کو الوداع کہا اُدھر اس کے معاً بعد یہودی ایجنسی نے حکومت اسرائیل کی تشکیل کا اعلان کر دیا اور فوراً ہی امریکہ نے اس حکومت کو تسلیم کر لیا اور صدر ٹرومین نے یہود کی تائید حاصل کر لی یو۔این۔او میں جس حکومت کو شامل کیا جاتا ہے اس کی حدود مقرر ہوتی ہیں اس کا رقبہ معین ہوتا ہے اس کا طول و عرض پیش کیا جاتا ہے مگر جہاں سازش کے تحت فوری طور پر یہود کے حق میں فیصلہ کر دیا گیا نام نہاد حکومت اسرائیل نے نہ صرف مشرق وسطیٰ کا امن ختم کر دیا ہے بلکہ یہ امن عالم کے لئے ایک دائمی چنگاری بن گئی ہے۔

اور اس کے انتہائی گہرے المناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ المیہ فلسطین نے مشرق و مغرب کے درمیان تعلقات کشیدہ کروائے ہیں اور مستقل طور پر فضا کو مسموم بنا دیا ہے۔ اسرائیل کے سرپرستوں یاجوج اور ماجوج کی ملی بھگت نے عربوں کی داخلی پالیسی اور سیاست میں افتراق اور انشقاق، تضاد اور اختلاف پیدا کر دیا ہے۔ اسرائیل مغربی استعمار کا ایجنٹ ہے اسے بالخصوص امریکہ نے اپنے استعماری مقاصد کے لئے قائم کیا اگر آج مغربی استعمار اپنی تائید و حمایت واپس لے لے تو اس نام نہاد حکومت کا حشر دنیا دیکھ لے گی اور یہ حرف غلط کی طرح دنیا سے مٹ جائے گی۔

(۲)

جس وقت اس نام نہاد حکومت کی تشکیل کا اعلان ہوا اس وقت امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے غیرت اسلامی سے شرشار ہو کر مسلمانانِ عالم کو متحدہ پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونے کی اپیل کی اور اپنی مساعی کو بروئے کار لانے کے لئے انتہائی دردناک الفاظ میں توجہ دلائی تا اس خطرناک دشمن کا مقابلہ کیا جا سکے اور اس کی توسیع پسندانہ عزائم کو فوری طور پر روکا جائے چنانچہ آپ نے "الکفر ملۃ واحدۃ" کے عنوان سے ایک مضمون رقم فرمایا جس میں آپ نے تحریر فرمایا کہ یہ مسئلہ فلسطین صرف عربوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ مسلمانان عالم کو چیلنج ہے اور اس چیلنج کا جواب دینا ہر فرزند اسلام پر فرض ہے اور اس غرض کے لئے ہمیں تن من دھن کی قربانی دینی ہوگی اس مضمون کا ہر فقرہ آپ کی غیرت دینی و ایمانی کا اظہار کر رہا ہے چنانچہ آپ نے تحریر فرمایا :-

"وہ دن جس کی خبر قرآن کریم اور احادیث میں سینکڑوں سال پہلے سے دی گئی تھی وہ دن جس کی خبر تورات اور انجیل میں بھی دی گئی تھی وہ دن جو مسلمانوں کے لئے نہایت ہی تکلیف دہ اور اندیشناک بتایا جاتا تھا معلوم ہوتا ہے کہ آن پہنچا ہے فلسطین میں یہودیوں کو پھر بسایا جا رہا ہے۔"

"کیا اس موقع پر جب کہ اسلام کی جڑوں پر تبر رکھ دیا گیا ہے جب مسلمانوں کے مقامات مقدسہ حقیقی طور پر خطرے میں ہیں۔ وقت نہیں آیا کہ آج پاکستانی، افغانی ایرانی ملائی انڈونیشین امریکن بربر اور ترکی یہ سب کے سب اکٹھے ہو جائیں اور عربوں کے ساتھ مل کر اس حملہ کا مقابلہ کریں جو مسلمانوں کی قوت کو توڑنے اور اسلام کو ذلیل کرنے کے لئے دشمن نے کیا ہے

"کیا یہ معاملہ صرف عرب سے تعلق رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نہ عربوں میں اس مقابلہ کی طاقت ہے اور نہ یہ معاملہ صرف عربوں سے تعلق رکھتا ہے سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے۔ سوال یروشلم کا نہیں سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے، سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کا ہے۔ دشمن باوجود اپنی مخالفتوں کے اسلام کے مقابل پر اکٹھا ہو گیا ہے۔ کیا مسلمان باوجود ہزاروں اتحاد کی وجوہات کے اس موقع پر اکٹھا نہیں ہوگا۔"

یہودی اور عیسائی اور دہریہ مل کر اسلام کی شوکت کو مٹانے کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔ پہلے فرداً فرداً یورپین اقوام مسلمانوں پر حملہ کرتی تھیں مگر اب مجموعی صورت میں ساری طاقتیں مل کر حملہ آور ہوئی ہیں آؤ ہم بھی سب مل کر ان کا مقابلہ کریں کیونکہ اس معاملہ میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔"

"آج ریزولیوشنوں سے کام نہیں ہو سکتا۔ آج قربانیوں سے کام ہوگا اگر پاکستان کے مسلمان واقعہ میں کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اپنی حکومت کو توجہ دلائیں کہ ہماری جائیدادوں کا کم سے کم ایک فی صدی حصہ اس وقت لے لے ... . پاکستان کی قربانی کو دیکھ کر باقی اسلامی ممالک بھی قربانی کریں گے۔"

"پس ہمیں چاہیئے اپنے عمل سے اپنی قربانیوں سے اپنے اتحاد سے اپنی دعاؤں سے اپنی گریہ و زاری سے اس پیشگوئی کا عرصہ تنگ سے تنگ کر دیں اور فلسطین پر دوبارہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت کے زمانہ کو قریب سے قریب تر کر دیں اور میں سمجھتا ہوں اگر ہم ایسا کر دیں تو اسلام کے خلاف جو رَو چل رہی ہے وہ الٹ پڑے گی ..... اور مسلمان پھر ایک دفعہ بلندی اور رفعت کی طرف قدم اٹھانے لگ جائیں گے شائد یہ قربانی مسلمانوں کے دل کو بھی صاف کر دے اور ان کے دل بھی دین کی طرف مائل ہو جائیں۔ پھر دنیا کی محبت ان کے دلوں سے سرد ہو جائے گی پھر خدا اور اس کے رسولؐ اور ان کے دین کی عزت اور احترام پر وہ آمادہ ہو جائیں اور ان کی بے دینی دین سے اور ان کی بے ایمانی ایمان سے اور انکی سستی چستی سے اور ان کی بدعملی سعی پیہم سے بدل جائے۔"

"یہی دشمن ایک مقتدر حکومت کی صورت میں مدینہ کے پاس سر اٹھانا چاہتا ہے شائد اس نیت سے کہ اپنے قدم مضبوط کر لینے کے بعد وہ مدینہ کی طرف بڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو مسلمان یہ خیال کرتا ہے کہ اس بات کے امکانات بہت کمزور ہیں اس کا دماغ خود کمزور ہے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ کا یہ معرکہ آراء مضمون جس کا اندازِ تحریر، جس کے فقرات جس کا ایک ایک لفظ غیرتِ اسلامی کی روح سے مملو ہے آپ کا یہ مضمون عرب پریس نے انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا اور اس مضمون کا خلاصہ شائع کیا۔ شام و لبنان کے مشاہیر، عمائدین، وکلاء، ادباء پارلیمنٹ کے ممبرز اور پروفیسروں کو یہ مضمون ارسال کیا گیا۔ دمشق کے اخبارات میں سے الفیحاء۔ الاخبار، القبس، النضال، النصر، الیقظۃ، النہضۃ، الیوم، الکفاح، صوت الاحرار نے اس مضمون کے مندرجات کو شائع کیا اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے پرخلوص جذبہ کا شکریہ ادا کیا اور لکھا کہ آپ نے انتہائی ٹھوس اقدام کی طرف توجہ دلائی ہے اور آپ نے مؤثر انداز میں مسلمانانِ عالم کی غیرت کو ابھارا ہے کہ وہ یہود کا مقابلہ کرنے کے لئے دل و جان سے متحد ہو جائیں۔

چنانچہ اخبار النہضۃ دمشق ۱۲ر جولائی ۱۹۴۸ء رقمطراز ہے:۔

(ترجمہ)

"ہمیں ایک ٹریکٹ موصول ہوا ہے جو جناب مرزا محمود احمد صاحب کے ایک لیکچر پر مشتمل ہے۔ جو آپ نے لاہور پاکستان میں دیا ہے۔ اس لیکچر میں لیکچرار نے تمام مسلمانوں کو دعوت اتحاد دی ہے اور صیہونی مجرموں کے چنگل سے فلسطین کو نجات دلانے کے لئے ٹھوس اور مؤثر اقدام کی طرف توجہ دلائی ہے نیز اہل پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی عربوں کی فوری اعانت کریں۔ مسلمانوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد دلاتے اور آیات قرآنیہ سے استشہاد کرتے ہوئے ترغیب دی ہے کہ وہ مجرم صیہونیوں کے سیلاب کا مقابلہ کرنے کے لئے صف بستہ ہو جائیں جن کی پشت پناہی امریکہ اور اشتراکی روس اپنی مصالح اور خاص اغراض کے ماتحت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ ضعف اور اضمحلال کا اظہار نہ کریں بلکہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے لئے جہاد کے سلسلہ میں عائد شدہ ذمہ داری اپنے سامنے رکھیں۔

یہ ایک نہایت عمدہ لیکچر اور فلسطین اور مسلمانوں کے حق میں نہایت اچھا پروپیگنڈا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہماری نیک آرزوؤں اور آپ کی عمدہ خواہشات کو جو ہمارے دینِ قویم کے لئے ہمارے دلوں میں موجزن ہیں۔ متحقق فرمائے۔ آمین"

(۳)

حضرت مصلح موعودؓ نے سورۃ الانبیاء کی آیت ۱۰۶ کی تفسیر میں

"وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝"

ترجمہ: اور ہم نے زبور میں کچھ نصیحتیں کرنے کے بعد یہ لکھ چھوڑا ہے کہ ارض (مقدس) کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ اس (مضمون) میں ایک پیغام ہے اس قوم کے لئے جو عبادت گزار ہے۔

زبور ۳۷/۳۶ کی آیت

"صادق زمین کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ بسے رہیں گے"

کا حوالہ دیتے ہوئے اس کی تفسیر بڑی شرح و بسیط کے ساتھ فرمائی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ حکومت جو برطانیہ اور امریکہ کی حمایت میں ہی قائم ہوئی ہے۔ یہ حمایت جس وقت بھی ہٹے گی اس ریاست کا حشر دنیا دیکھ لے گی۔

حضرت مصلح موعود نے لکھا:۔

"عارضی طور پر قبضہ پہلے بھی دو دفعہ نکل چکا ہے اور عارضی طور پر اب بھی نکلا ہے اور جب ہم کہتے ہیں "عارضی طور پر" تو لازماً اس کے معنے یہ ہیں کہ پھر مسلمان فلسطین میں جائیں گے اور بادشاہ ہوں گے۔ اور لازماً اس کے یہ معنی ہیں کہ پھر یہودی وہاں سے نکالے جائیں گے اور لازماً اس کے یہ معنی ہیں کہ یہ سارا نظام جس کو یو۔این او کی مدد سے اور امریکہ کی مدد سے قائم کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے گا کہ وہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں اور پھر اس جگہ پر لاکر مسلمانوں کو بسائیں

دیکھو حدیثوں میں بھی یہ پیشگوئی آتی ہے۔ حدیثوں میں یہ ذکر ہے

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی
پُرزہ جات درجِ ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۔۳
فون: 74609
79523

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ۔ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں
یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے، اور شٹر کے تسلی بخش کام کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔
انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس
اقصیٰ چوک ربوہ۔ پروپرائٹر: اعجاز احمد

کمزوریٔ نظر کورس
Eyesight Course
PTERYGIUM Course ناخونہ کورس
Eye Ulcer Course پھولا (سفید داغ) کورس
SQUINT Course بھینگا پن کورس
Eales's Disease Course ایلز ڈیزیز کورس ۳۰۰ روپے
Diplopia Course دو نظری کورس
60 فی کورس بذریعہ ڈاک -/8 روپے زائد
امراضِ چشم کی تمام ادویات کی تفصیل کے لیے آئیز کیور گائیڈ -/2 کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں
آئیز کیور سنٹرز
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
ہر ضلع میں آئیز کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نسخہ کیمطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ: شاہد شاپنگ سنٹر
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئے گا اور یہودی اس سے بھاگ کر پتھروں کے پیچھے چھپ جائیں گے اور جب کوئی مسلمان سپاہی کسی پتھر کے پاس سے گزریگا تو وہ پتھر کہے گا کہ اے مسلمان! خدا کے سپاہی! میرے پیچھے ایک یہودی کافر چھپا ہوا ہے اس کو مار۔

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تھی اس وقت کسی یہودی کا فلسطین میں نام و نشان بھی نہیں تھا پس اس حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیشگوئی فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں یہودی اس ملک پر قابض ہونگے مگر پھر خدا مسلمانوں کو غلبہ دیگا اور اسلامی لشکر اس ملک میں داخل ہوں گے اور یہودیوں کو چن چن کر چٹانوں کے پیچھے ماریں گے پس عارضی میں اس لئے کہتا ہوں کہ ان الارض یرثھا عبادی الصالحون کا حکم موجود ہے۔ مستقل طور پر تو ارض فلسطین عبادی الصالحون کے ہاتھ میں رہنی ہے سو خدا تعالیٰ کے عبادی الصالحون محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگ لازماً اس ملک میں جائیں گے۔ نہ امریکہ کے ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ایچ بم کچھ کر سکتے ہیں۔ نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے۔ یہ خدا کی تقدیر ہے۔ یہ تو ہو کر رہنی ہے چاہے دنیا کتنا زور لگا لے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الانبیاء)

جس حدیث نبوی کا ذکر حضور نے فرمایا ہے اس میں بڑی وضاحت سے ذکر ہے کہ یہود اور مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کن جہاد ہو کر رہے گا۔ اور فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئے گا۔ حدیث یہ ہے:۔

"عن ابی ھریرۃ۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یقاتل المسلمون الیھود فیقتلھم المسلمون حتی یختبئ الیھودی من وراء الحجر والشجر فیقول الحجر والشجر یا مسلم یا عبد اللہ ھذا یھودی خلفی فتعال فاقتلہ الا الغرقد فانہ من شجر الیھود۔" (مسلم کتاب الفتن)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ نہ ہو اس جنگ کے نتیجہ میں مسلمان یہود کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی (حفاظت نفسی کے لئے) پتھر اور درخت کے پیچھے پوشیدہ ہو جائیگا پتھر اور درخت پکاریں گے۔ اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے آگے بڑھ اور اس یہودی کو قتل کر سوائے غرقد درخت کے کیونکہ وہ یہود کا درخت ہے۔

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے
• ہر قسم کا دعوتی سامان •
رعایتی کرایہ پر
شامیانے قناتیں کرسیاں کراکری
نیا سامان مناسب کرایہ بہتر خدمت
سادات ٹینٹ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

سوزوکی سروس ڈیلر
نامہ: بروز اتوار
منی موٹر ورکشاپ
سندھ انجینئرنگ لمیٹڈ گلبرگ ۳ لاہور فون ۸۸۲۴۰۴
(جاپانی گاڑیوں کے ماہر)

جدید فیشن کے مطابق
• سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
• چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فون نمبر ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

کڈنی سٹون کورس (۴۵ روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ مفت
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: میسٹر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک تیم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے
ہماری خدمات حاصل کریں
لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر ۵۵۹۴۴ - میاں عبداللطیف
گھر:- ۳۳۰۶۹۳

یہ سب خدمات آپ ہی کے لیے ہیں!
• مرکز سلسلہ عالیہ میں انگریزی ادویات کا واحد ادارہ ہے جس کا با اخلاق عملہ چوبیس گھنٹے آپ کی خدمت کے لئے موجود رہتا ہے • آپ کیش میمو دکھا کر غیر استعمال شدہ فالتو ادویات واپس کر سکتے ہیں • ہم انگریزی ادویات کے علاوہ ہر قسم کی عینکیں نہایت مناسب قیمتوں پر فروخت کرتے ہیں۔ • ہمارے ہاں معائنہ نظر بالکل مفت کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ نمبرز کے مطابق عینکیں بڑی احتیاط کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں۔
• ہم طلباء، اساتذہ اور صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان کو خاص رعایت دیتے ہیں • عینکوں کی مرمت بالکل مفت کی جاتی ہے • مستحق افراد کو ادویات اور عینکیں بالکل مفت دی جاتی ہیں اور سب سے بڑی بات کہ ہم صرف کاروبار نہیں کرتے بلکہ خدمت خلق ہمارا مطمع نظر ہے۔ اگر یہ تمام سہولیات اور خدمات آپ کی توقعات سے بڑھ کر ہیں تو یقیناً ہم آپ کی توجہ اور تعاون کے مستحق ہیں • مہمانوں کو چائے پر خستہ پاپ کارن پیش کریں!
: آپ کے مخلص :
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو (فیصل آباد والے) نزد مسجد مہدی گولبازار ربوہ

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں
• جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
Minochan Corporation
3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEUGURO-KU TOKYO-153 JAPAN
CABLE:- MINOCHANN TOKYO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/- زود جام عشق ۶/- اکسیر پائیوریا ۶/- تریاق دمہ ۲۰/- سرمہ جواہر ۳/-
اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/- تریاق بواسیر ۱۵/- تریاق معدہ ۱۲/- روشن کاجل ۲/۵۰ پیام نور ۱۴/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۳۴

ہوالناصر

اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے

الکریم جیولرز

بازار فیصل کریم آباد (چورنگی) کراچی

ایگزیکٹو ٹیلرز

ٹیلی فون ۶۸۵۵۱۱

پروپرائٹر: میاں عبداللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز

مجید ٹاؤن رہائشی منصوبہ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

باقاعدہ منظور شدہ

ہر نقص سے پاک

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ

فیکٹری ایریا ربوہ

کوئٹہ ایجنسی

سلسلہ احمدیہ کی ۱۹۲۹ء سے خدمت کر رہی ہے۔ اس ایجنسی سے آپ کو اخبارات اور رسالہ جات کے علاوہ جماعت احمدیہ کی ہر قسم کی کتب اور ربوہ کی ہر چیز مل سکتی ہے نیز جنرل سٹور، سامان سٹیشنری کے علاوہ سپورٹس کا سامان بھی مل سکتا ہے۔

ایجنٹ: عبدالرحمٰن خان احمدی

باسط برادرز فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ

مالکان بھٹہ خشت متوجہ ہوں!

بھٹہ خشت کے لئے بلوچستان کا بہترین کوئلہ مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

ایم۔ احمد۔ اینڈ کمپنی

(کالری اونرز)

شارع عدالت کوئٹہ (بلوچستان) 2-13/4

فون: • کوئٹہ دفتر 73048 • گھر 73018

" • لاہور دفتر 52836 • گھر 306236

مایوس و پریشان مرض

جو ہر قسم کا علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں اپنے مرض کی مفصل علامات لکھ کر GERMAN اور AMERICAN ہومیو پیتھک ادویات سے بذریعہ ڈاک علاج کروانے کیلئے تشریف لائیں۔

HOMOEOPATHIC Dr. S. A. RAHMAN R.M.P

ہمدردانہ مشورہ بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج کیلئے پتہ یاد رکھیں

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

خصوصی رعایت

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم

ربوہ میں بارہ فیصد رعایت کے بعد جو قیمتیں رہ گئی ہیں۔ اس قیمت سے نقد ادائیگی کرنے والے

دوستوں کو پانچ فیصد خصوصی رعایت

شکور پارک میں پختہ سڑکیں، بجلیاں، پلیاں مکمل ہو چکی ہیں نیز میٹھا پانی ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ عنقریب بفضلہ تعالیٰ بجلی بھی پہنچ جائے گی۔ سوئی گیس کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

شکور پارک ایک طرف مسجد اقصیٰ اور محلہ دارالرحمت شرقی ب کی ۴۰ فٹ چوڑی سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ بہت اچھا موقع ہے۔

بہترین رہائشی منصوبہ

اس سے اچھا موقع آپ کو کہیں نہیں ملے گا۔ دوستوں احباب فائدہ اٹھائیں!

رابطہ کے لئے:

پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ربوہ

فون نمبر: 416

ٹیلیکس SILPK 4341

آفس ۲۲۴۸۳ ۲۷۶۱۶

ملز ۲۷۹۴۶ ۴۱۵۵۰

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ مقبول روڈ فیصل آباد

امپورٹر ◉ ایکسپورٹر

سفینہ بوسکی پرنٹ، فلیٹ رنگدار ڈبل جارجٹ پرنٹ۔ فیروز روٹری پرنٹ پردہ کلاتھ، پالیسٹر، لون، وائل۔

جاذب نظر۔ دیدہ زیب

ہر گھر کی پسند

آفس: مندر گلی ریلبازار فیصل آباد

مضبوطی میں بے مثال — کارکردگی میں لاجواب

رجسٹرڈ HERCULES ® ٹریڈ مارک

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور ☎ ۳۰۵۴۰۴ ۳۰۵۳۹۶

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید و احد علاجگاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲۰

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
• جدید ترین طریقہ سے بغیر تار کے لگائے جاتے ہیں
• ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
• دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون 543
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر آپٹیکل سروس

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں
۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

• کاسمیٹکس • ہوزری • نیشنل مصالحہ جات • انگلش بسکٹ
وغیرہ تھوک و پرچون کے لئے
انیسہ جنرل سٹور ○ گول بازار
نزد الکیمسٹس - ربوہ

چمپا کریم
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

قدرتی نعمت
قدرتی مٹھاس
قدرتی توانائی
پاکستان میں
تازہ پھلوں کے باغات
کے وسیع ترین سلسلہ سے
شیزان قدرت کی پیدا کردہ نعمتیں یکجا کر کے
آپ کی توانائی و تازگی کے لئے فوڈ پراڈکٹس کا
ایک وسیع انتخاب پیش کرتا ہے۔
• اسکواش • کارڈیل • مارملیڈ • چٹنی
• شربت • جام • پکلز • مربہ جات
• جوس • جیلی • اچار • مٹر
آپ کی زندگی کے لذیذ لمحے
شیزان
شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ - لاہور - کراچی
adcom 397-44-82

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ابن
میاں عبدالسلام صاحب
فون ۵۴۹ ۵۵۰
نزد جمال بیکری
گول بازار
ربوہ

سرمہ طفیل ۱۲/- روپے کورس ۳ شیشی
عرق نور ۲۰/- بمعہ ڈبی
مفید معدہ ۶/-
اکسیر کثرت پیشاب چھوٹی ۱۵/- بڑی شیشی ۲۵/-
حب بواسیر قیمت ۸۴/- گولی ۲۸/-
اکسیر دمہ توڑ
حبوب اکسیر اٹھرا ۳۶ روپے
اکسیر تبخیر معدہ ۲۵/-
سرمہ شفا نور ۲/۵۰
اکسیر کھانسی و نزلہ ۶/-
ہاضمینا سیرپ ۵/- روپے
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں
صحیح تشخیص ہمدردانہ مشورہ - مرض مریض کی نبض دیکھکر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی۔
دواخانہ حکیم محمد طفیل ربوہ (سابق صدر طبی کمیٹی تحصیل چوبی)
معرفت کوٹھی کلاتھ ہاؤس اندرون گلی گول بازار ربوہ

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ